LGH/PGMI/AMC

ZAHID:0304-4040225

پریس ریلیز

جنرل ہسپتال میں بزرگ شہریوں کے علاج و دیکھ بھال کیلئے فوکل پرسن نامزد

ڈاکٹر عبدالعزیز کو مفت طبی سہولیات کی فراہمی، ڈپٹی نرسنگ سپرنٹنڈنٹ رقیہ بانو کو نگہداشت کی ذمہ داریاں سونپ دی گئیں: پروفیسر الفرید ظفر

سینئر سٹیزنز ہم سب کے لئے قابل احترام اور خصوصی توجہ کے مستحق ہیں

عمر رسیدہ افراد کی خدمت اور علاج میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے : سربراہ ایل جی ایچ

لاہور یکم اکتوبر:...... بزرگوں کے عالمی دن کے موقع پر اہم اقدام اٹھائے ہوئے پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے لاہور جنرل ہسپتال آنے والے سینئر سٹیزنز کے خصوصی علاج معالجے اور دیکھ بھال کیلئے 2 فوکل پرسن نامزد کر دیئے ہیں جو بزرگ شہریوں کو ہسپتال میں دی جانے والی طبی سہولتوں اور دیگر تمام معاملات کی نگرانی کریں گے۔ اس حوالے سے ڈاکٹر عبدالعزیز مذکورہ مریضوں کے ایم آر آئی سمیت مفت تشخیصی ٹیسٹ و علاج معالجے کے انتظامات کے ذمہ دار ہوں گے جبکہ ان ڈور میں (داخل) سینئر سٹیزنز مریضوں کی دیکھ بھال کے لئے ڈپٹی نرسنگ سپرنٹنڈنٹ رقیہ بانو کو ذمہ داریاں سونپ دی گئی ہیں۔

بزرگ افراد کے عالمی دن کے موقع پر پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ سینئر سٹیزنز ہم سب کے لئے قابل احترام اور خصوصی توجہ کے مستحق ہیں اور پنجاب حکومت نے بھی اس سلسلے میں انہیں وی آئی پی کا درجہ دے رکھا ہے لہذا تمام پبلک ڈیلنگ و دیگر مراکز میں سینئر سٹیزن کو ترجیح دی جاتی ہے، اسی طرح اب جنرل ہسپتال میں بھی بزرگ افراد کے لئے خصوصی میڈیکل سروسز کا اہتمام ہوگا جس کے لئے باقاعدہ بندوبست کر دگیا ہے۔ پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ اکثر ضعیف العمر مریضوں کی دیکھ بھال کرنے کے لئے تیماردار بھی موجود نہیں ہوتے اور ایسے مریض مکمل طور پر ہسپتال انتظامیہ پر انحصار کرتے ہیں جن کو کسی طور بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس سلسلے میں جنرل ہسپتال انتظامیہ نے اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے بزرگ شہریوں کی خدمت کی طرف عملی قدم بڑھایا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹرز نرسز اور پیرا میڈیکس سے بھی اپیل کی کہ وہ ان سے اپنے بزرگوں کی طرح پیش آئیں اور ان کی دیکھ بھال میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بزرگوں کی دیکھ بھال کرنے والے ڈاکٹر، نرسیں اور پیرامیڈکس بلاشبہ داد کی مستحق ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان میں 60 سال سے زائد عمر کے افراد کی مجموعی تعداد ڈیڑھ کروڑ کے قریب ہے جبکہ 2050 تک ان کی آبادی 4 کروڑ 40 لاکھ ہو جائے گی لہذا معاشرے کے اتنے بڑے طبقے کو ہسپتالوں میں خصوصی ریلیف ملنا چاہیے۔

☆☆☆